پریس ریلیز

ریزرو بینک آف انڈیا

ویب سائٹ: www.rbi.org.in/hindi
ویب سائٹ: www.rbi.org.in
ایمیل: helpdoc@rbi.org.in

ڈپارٹمنٹ آف کمیونیکیشن، سینٹرل آفس، ایس بی ایس مارگ، ممبئی -400001
فون: 022-22660502

19 دیسمبر، 2022

آر بی آئی نے گجرات راجیہ کرمچاری کوآپریٹیو بینک لمیٹڈ، احمد آباد (گجرات) پر مالیاتی جرمانہ عائد کیا

ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئي) نے 15 دسمبر 2022 کے ایک حکم نامے کے ذریعے گجرات راجیہ کرمچاری کوآپریٹو بینک لمیٹڈ، احمد آباد (گجرات) پر پرائمری (اربن) کوآپریٹو بینکوں کے ذریعہ 'قانونی ذخائر - کیش ریزرو تناسب (سی آر آر) اور قانونی لیکویڈیٹی تناسب (اس ایل آر) کی بحالی' اور سیکشن 26 اے کی ذیلی دفعہ (2) پر آر بی آئی کی طرف سے جاری کردہ ہدایات کی خلاف ورزی کی وجہ سے بینکنگ ریگولیشن ایکٹ، 1949 کا (ایکٹ) ڈپازٹر ایجوکیشن اینڈ اویئرنس فنڈ اسکیم، 2014 (اسکیم) کے پیراگراف 3 کے ساتھ پڑھا گیا ہے جس میں 'دی ڈپازٹر ایجوکیشن اینڈ اویئرنس فنڈ اسکیم، 2014 - بینکنگ ریگولیشن ایکٹ 1949- آپریشنل گائیڈلائنز مورخہ 27 مئی 2014 - کے سیکشن 26 اے کے سرکلر کے ساتھ منسلک ہے، کے پیش نظر 3.00 لاکھ روپے (صرف تین لاکھ روپے) کا مالیاتی جرمانہ عائد کیا ہے۔ یہ جرمانہ سیکشن 47 c (1) (A کے دفعات کے تحت آر بی آئي کو حاصل اختیارات کے استعمال میں لگایا گیا ہے جسے دفعہ 46 (4) (i) اور 56 کے ساتھ پڑھا گیا ہے۔ بینکنگ ریگولیشن ایکٹ، 1949 کے، اور ایسا آر بی آئی کے ذریعہ جاری کردہ مذکورہ بالا ہدایات کے تئیں بینک کی ناکامی کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا گیا ہے۔

یہ کارروائی ریگولیٹری تعمیل میں کمیوں پر مبنی ہے اور اس کا مقصد بینک کی طرف سے اپنے صارفین کے ساتھ کیے گئے کسی بھی لین دین یا معاہدے کی درستگی پر اعلان کرنا نہیں ہے۔

پس منظر

31 مارچ 2018 اور 31 مارچ 2019 تک بینک کی مالی پوزیشن کے حوالے سے آر بی آئی کے ذریعہ کئے گئے بینک کا قانونی معائنہ، اور انسپکشن رپورٹس اور اس سے متعلق تمام متعلقہ خط و کتابت کی جانچ سے یہ بات سامنے آئی کہ بینک نے کم از کم کیش ریزرو ریشو (سی آر آر) کو برقرار نہیں رکھا تھا، جس کے نتیجے میں آر بی آئي کی طرف سے جاری کردہ مذکورہ ہدایات کی خلاف ورزی ہوئی تھی اور یہ کہ بینک نے آر بی آئي کی پیشگی اجازت کے بغیر اس اے ایف ہدایات کی خلاف ورزی کرتے ہوئے 10,000/- سے زیادہ سرمایہ خرچ کیا تھا، جس کے نتیجے میں آر بی آئی کی طرف سے جاری کردہ مذکورہ ہدایات کی خلاف ورزی ہوئی تھی۔ اس کے علاوہ، بینک کو ایک نوٹس جاری کیا گیا تھا جس میں اسے وجہ ظاہر کرنے کا مشورہ دیا گیا تھا کہ آر بی آئی کے ذریعہ جاری کردہ مذکورہ بالا ہدایات کی خلاف ورزی پر جرمانہ کیوں نہیں لگایا جانا چاہئے۔

ذاتی سماعت کے دوران بینک کے جوابات اور زبانی گذارشات پر غور کرنے کے بعد، آر بی آئی اس نتیجے پر پہنچا کہ آر بی آئی کی ہدایات کی عدم تعمیل کے مذکورہ بالا الزامات ثابت ہیں اور مالی جرمانہ عائد کرنا ضروری ہے۔

(یوگیش دیال)

پریس ریلیز: 2022-2023/1403 چیف جنرل مینیجر